ٹیلیفون نمبر ۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴	۲۸ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش	۲۵ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ	۲۸ مئی ۱۹۴۶ء	نمبر ۱۲۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ ہجرت۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے الحمد للہ آج حضور نے چوبیس۲۴ اصحاب کو دو گھنٹے ۲۵ منٹ شرف ملاقات بخشا۔ ان میں ۳ غیر احمدی اصحاب بھی تھے۔ جناب ناظر صاحب امور عامہ۔ انچارج صاحب تحریک جدید اور ناظم صاحب تجارت کو بھی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ ایک دوست نے بیعت کی۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز رہے۔ اور حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

— حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

— خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی عام صحت اچھی ہے۔ پاؤں میں حرکت پہلے سے زیادہ ہے اور بازو میں بھی حرکت کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ احباب مکمل صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

۲۴ مئی۔ محترمہ ظفر نور صاحبہ نرس نور ہسپتال نے اپنے بیٹے ناصر احمد صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب و صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور دوسرے اصحاب شریک ہوئے۔

آزاد ہندوستان میں مذہبی آزادی

(از ایڈیٹر)

"کیتھولک ہیرلڈ" لنڈن کے نمائندہ سے ایک ملاقات کے دوران میں پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے کہا۔ "ہندوستانی عیسائیوں کو آزاد ہندوستان میں اپنی مذہبی آزادی کے بارے میں کسی قسم کی گھبراہٹ اور خطرہ محسوس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ گو کانگرس کا منتہائے مقصود ہندوستان میں ایک ایسی دنیاوی حکومت قائم کرنا ہے۔ جس کا کسی خاص مذہب کے ساتھ گٹھ جوڑ نہ ہوگا۔ تاہم ضمیر کی آزادی اور عام شہریوں کے مذہبی حقوق تسلیم کرنا لازمی طور پر وہ ابتدائی نقطہ ہوگا۔ جس سے یہ آگے بڑھیگی"۔ (سٹیٹسمین ۲۰ مئی ۱۹۴۶ء)

کانگریس نے اول ۱۹۳۱ء میں کراچی قرارداد کے ذریعہ پھر ۱۹۳۷ء میں کلکتہ ریزولیوشن میں یہ فیصلہ کیا تھا۔ کہ وہ ہر شخص کی آزادیٔ ضمیر کے حق کو تسلیم کرتی ہے۔ اور اسے اپنے مذہب کے اقرار و اظہار اور اس کے مطابق عمل کرنے کی پوری حریت کا اعلان کرتی ہے۔ مگر چونکہ ان اعلانات میں تبلیغ اور تبدیلیٔ مذہب کی آزادی کا مطلق ذکر نہیں تھا۔ اس لئے عیسائیت کی طرف سے مشنری صاحبان اور اسلام کی طرف سے جماعت احمدیہ اس ضمن میں کانگریس کے آئندہ رویہ کے متعلق تشویش میں رہی اور وقتاً فوقتاً تبلیغ اور تبدیلی مذہب کی آزادی کے اعلان کا مطالبہ بھی کیا گیا لیکن ابھی تک کانگریس اس بارے میں کوئی واضح اعلان کرنے سے ہمیشہ پہلوتہی کرتی رہی۔

اب جبکہ ہندوستان بہت تیزی سے آزادی کی منزل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اور ہر قوم اپنے لئے تحفظات کی فکر کر رہی ہے۔ عیسائی مشنریوں نے پھر سے اپنے اس مطالبہ کو پیش کرنا ضروری سمجھا ہے۔ چنانچہ گزشتہ ماہ ہندوستانی عیسائیوں کا جو وفد وزارتی مشن سے ملا۔ اس نے اپنی ملاقات کے دوران میں منجملہ دیگر مطالبات کے ایک یہ مطالبہ بھی کیا۔ کہ آزاد ہندوستان میں تبلیغ اور تبدیلیٔ مذہب کی آزادی کو ہر شخص کے لئے بطور بنیادی حق کے تسلیم کیا جائے اور اب "کیتھولک ہیرلڈ" کے نمائندہ نے ہندوستانی عیسائیوں کی طرف سے پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو سے یہی وضاحت چاہی ہے۔ اور پنڈت جی نے مطلوبہ مذہبی آزادی کا حق تسلیم کرکے ان کے خطرات کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔

موجودہ کانگریس ہائی کمان میں صرف پنڈت نہرو ہی ایک ایسے لیڈر ہیں۔ جن کے متعلق کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ حقیقی معنوں میں عملی سیاستدان اور حقائق سے بچ کر نکل جانے کی بجائے ان کو صحیح طریق پر حل کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔

قریباً آٹھ برس ہوئے جماعت احمدیہ کی طرف سے کانگرس کے سامنے یہ سوال پیش کیا گیا تھا کہ آزاد ہندوستان میں بالخصوص تبلیغ اور تبدیلی مذہب کے بارے میں اس کا رویہ کیا ہوگا؟ مگر کانگرس کے دفتر سے ایک لمبے عرصہ تک خط و کتابت کا نتیجہ صرف یہ نکلا۔ کہ انہوں نے کانگریس کی قرارداد کراچی کا حوالہ دینے پر اکتفا کی۔ اور جب یہ عرض کیا گیا۔ کہ اس میں ان دونوں امور کا کچھ ذکر نہیں۔ اور مزید وضاحت طلب کی گئی۔ تو اس اہم سوال کو یہ کہہ کر ٹال دیا گیا۔ کہ ہم اس سے زیادہ کچھ وضاحت نہیں کر سکتے۔ لیکن حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت جب یہ سوال دوبارہ کانگرس ہائی کمان کے سامنے رکھا گیا۔ اور اس سلسلہ میں کانگرس کے لیڈروں سے جناب ناظر صاحب امور عامہ نے ملاقات کی تو اولاً جناب پنڈت نہرو صاحب ہی کو یہ جرأت اور ہمت ہوئی کہ انہوں نے صاف الفاظ میں کہا کہ تبلیغ اور تبدیلیٔ مذہب پر کوئی پابندی عائد کرنا آزادیٔ ضمیر کے ابتدائی شہری حق سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔ اور کانگریس آزادی کی علمبردار ہوتی ہوئی کبھی ایسی پابندی عائد نہیں کر سکتی۔ بعد میں انہوں نے جناب ناظر صاحب امور عامہ جماعت احمدیہ قادیان کے نام اپنی چٹھی میں تحریری طور پر بھی انہی خیالات کا اظہار فرمایا۔

جناب پنڈت صاحب کی ان تصریحات کو جب مولانا آزاد اور گاندھی جی کے سامنے پیش کیا گیا۔ تو مولانا آزاد نے بحیثیت صدر کانگرس اور گاندھی جی نے اپنی ذاتی حیثیت میں ان کی تحریری تصدیق کی۔

سترہ گریجوایٹ اور دس مولوی فاضل واقفین کی ضرورت

واقفین تحریک جدید اب فرانس کے شہر پیرس میں بھی پہنچ گئے ہیں۔ اٹلی میں اور ہالینڈ میں بھی احمدیت کے مشنز کھل گئے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی سکیم کے ماتحت اب بہت سے بیرونی ممالک میں مشنز کھولنے کے لئے اس وقت فوری طور پر سترہ گریجوایٹ اور دس مولوی فاضل واقفین کی ضرورت ہے۔ جو واقفین ہوں اور انہیں منتخب نہ کیا گیا ہو۔ وہ دوبارہ یاد دہانی کرا سکتے ہیں۔ اور جنہوں نے

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۲۷ رماہ ہجرت ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۷ رمئی ۱۹۴۶ء

حلف الفضول کے طریق پر کام کرنیوالوں کا فرض

آج بعد نماز مغرب تا عشاء کی مجلس میں حضور نے فرمایا:۔

حلف الفضول کے طریق پر کام کرنے کے متعلق کل کی رپوٹ یہ ہے۔ کہ ۲۱۵ دوست نام لکھا چکے ہیں۔ ان دوستوں کو اپنا فرض یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جماعت کے لوگوں میں جذبات کو قابو میں رکھنے کی عادت ڈالی جائے۔ مومن کا کوئی نشان ہوتا ہے اور مسیحیت کا نشان مظلومیت ہے۔ پہلے مسیح نے بھی کہا تھا۔ کہ اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے تو دوسرا اس کی طرف پھیر دو۔ اور یہ کہ خدا محبت ہے۔ گویہ مضمون بہت محدود تھا۔ ہر موقعہ پر اس پر عمل نہ کیا جاسکتا تھا۔ مگر بعض مواقع پر شر کا مقابلہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تاہم بہت سے مواقع ایسے ہوتے ہیں۔ جبکہ شر کی برداشت زیادہ نیکی سمجھی جاسکتی ہے۔ جب تک دین کے مٹ جانے کا خطرہ نہ ہو۔ اس وقت تک شریعت کا یہی منشاء ہے کہ انسان جذبات کو دبائے۔ قرآن کریم میں خدا تعالے فرماتا ہے اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاماً کہ مومن سے جب جاہل مخاطب ہوں تو وہ سلام کہے۔ جاہل کا خطاب مومن کو یہ تو نہیں سکتا۔ کہ آپ بڑے نیک ہیں بڑے اچھے ہیں۔ وہ جہالت ہی کی بات کہے گا۔ یہاں خدا تعالے نے جاہل کا جو لفظ رکھا ہے۔ اس میں ساری عیب کی باتیں آگئیں۔ مثلاً سچ نہ بولنا۔ گالی دینا۔ طنز کرنا۔ غیبت کرنا وغیرہ۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔ جب جاہل مومن سے کوئی جہالت کی بات کرتا ہے تو وہ اس کے مقابل میں یہ نہیں کہتا کہ تم نے جھوٹ بولا ہے میں بھی تم سے جھوٹ بولوں گا۔ تم نے گالی نکالی ہے۔ میں بھی تم کو گالی دوں گا۔ بلکہ یہ کہتا ہے کہ جو چیز تمہارے اندر تھی وہ تم نے نکالی جو چیز میرے اندر ہے میں نکالونگا۔

میں چونکہ مومن ہوں۔ اس لئے میں یہی کہتا ہوں کہ سلاماً خدا تعالے تمہارا بھلا ہی کرے۔ اور تمہیں سلامتی دے۔ اس میں حلف الفضول کا اصول بتا دیا گیا ہے۔ بعض دفعہ ایک شخص جوش کو نہیں دبا سکتا۔ اور وہ لڑنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ ادھر دوسرا بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ اور بات بڑھ جاتی ہے۔ ایسے حالات میں ایک فریق ایسا ہونا چاہیئے جو ان کے جوشوں کو اپنے اوپر لے لے۔ اور ان سے کہے۔ کہ اگر مارنا ہی ہے۔ تو مجھے مار لو۔ گالیاں دینی ہیں۔ تو فلاں کو نہ دو۔ تا جھگڑا نہ بڑھے اور مجھے دے لو۔ یہ کہنے پر دونوں لڑنے والوں کو اپنا مقام یاد آجائیگا۔ اور وہ ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے رک جائینگے یہی حلف الفضول کا مقصد ہے۔ کہ ظلم کو روکا جائے رسول کریم صلی اللہ علیہ آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے اُنصر اخاک ظالما او مظلوماً اس میں ظالم کو پہلے رکھا گیا ہے۔ اس لئے کہ ظالم کو ظلم سے باز رکھنا اور ہدایت دینا ہی ظلم کو مٹانا ہے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ بیرونی ممالک سے تبلیغ احمدیت کے متعلق نہایت خوشکن خبریں آرہی ہیں۔ غیر ملکی احمدی جماعتوں میں بیداری پیدا ہو رہی ہے اور مختلف ممالک میں لوگ احمدیت کیطرف مائل ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے بعض ممالک سے آمدہ تازہ اطلاعات بیان فرمائیں۔ اور پھر تعلیمی اداروں کو ہدایت فرمائی کہ وہ جلد سے جلد مبلغ تیار کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ انہیں میدان تبلیغ میں بھیجا جا سکے اور اس وقت جنگ کی وجہ سے جو بیداری قوموں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھایا جا سکے

اس کا کسی قدر تفصیلی ذکر انشاء اللہ اگلے پرچہ میں کیا جائے گا۔

خاکسار:۔ غلام نبیؐ

انگلستان میں تبلیغ احمدیت کے خوشکن نتائج

سرزمین سپین میں دوبارہ پرچم اسلام لہرانے کی تیاریاں

تبلیغ اسلام کے لئے احمدی مجاہدین کی روانگی

لنڈن ۲۵ رمئی۔ مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ الحمد للہ کہ محترمہ مس روسکو (Rosco) ڈارٹ فورڈ (Dart ford) کی رہنے والی اور مسٹر (Daniels) اور ان کی پرتگیزی رفیقہ حیات مشرف باسلام ہوئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالے ان کو استقامت بخشے۔ اور ان کے ذریعہ مرکز تثلیث میں توحید کا بیج بویا جائے۔

انگلستان کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرل بون (Marylebone) لٹریری انسٹی ٹیوٹ کے چند ارکان گزشتہ ہفتہ مسجد احمدیہ دیکھنے آئے۔ انہیں خدا تعالے کی ہستی کے ثبوت میں اسلامی تعلیم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں بتائی گئیں۔ جن سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

صاحبزادہ مرزا منصور احمدؐ صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمدؐ صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کے ورود کا ذکر کرتے ہوئے جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ ہماری نہایت ہی خوش قسمتی اور سعادت مندی ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف بنفس نفیس ہم میں موجود ہیں۔

وہ مجاہدین جن کو سپین میں تبلیغ احمدیت کے لئے متعین کیا گیا ہے۔ اس ہفتہ اپنی منزل مقصود کو روانہ ہو جائیں گے۔ آج ان کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالے سپین میں احمدیت کے پھیلنے کے لئے تمام وسائل مہیا فرمائے۔ تا جلد سے جلد احمدیت کا وہ بیج جو آج ان کمزور ہاتھوں سے بویا جا رہا ہے۔ بہت جلد تناور درخت بن جائے۔ اور تا اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت پھر سے اس ملک میں قائم ہو جائے۔

مجلس انصار اللہ قادیان کا ماہانہ جلسہ

ذکر حبیب پر نہایت رقت انگیز تقریر

قادیان ۲۷ رمئی آج بعد نماز عصر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام انصار قادیان کا ماہانہ جلسہ مسجد اقصےٰ میں زیر صدارت جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد منعقد ہوا۔ جس میں مقامی انصار اپنی محلہ وار تنظیم کے ساتھ شامل ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے جلسہ کی غرض و غایت مختصر الفاظ میں بیان فرمائی۔ مکرم جناب بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر اپنا تحریری مضمون پڑھنا شروع کیا۔ چونکہ جناب بھائی صاحب کی طبیعت کچھ علیل تھی اس لئے اپنے مضمون کا کچھ حصہ پڑھنے کے بعد باقی حصہ جناب مولوی ابوالعطاء صاحب نے سنایا۔ مضمون میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری سفر لاہور اور وصال کے متعلق جناب بھائی صاحب نے اپنے چشم دید مفصل حالات اپنے مخصوص مؤثر پیرایہ میں بیان فرمائے۔ اپنے پیارے آقا و مولا کے ایمان افزا اور روح پرور حالات سامعین کے لئے اتنی کشش اور جاذبیت کا موجب تھے کہ سارے مجمع پر رقت کا عالم طاری تھا مضمون ابھی پڑھا جا رہا تھا کہ نماز مغرب کا وقت ہو گیا۔ اس پر صاحب صدر نے اعلان فرمایا کہ باقی پروگرام پورا کرنے کے لئے کل نماز عصر کے بعد انشاء اللہ پھر جلسہ منعقد ہوگا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

ایامِ قحط میں غلہ روکنا از روئے اسلام حرام ہے

بنی نوع انسان سے ہمدردی و شفقت کے بارے میں اسلامی تعلیمات

اسلام کی بنیادی تعلیم

اسلام کی بنیاد ہمدردی اور مواساۃ پر ہے۔ اسلامی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کامل محبت ہو۔ اس کی کامل اطاعت کی جائے۔ اور بنی نوع انسان کے ساتھ شفقت اور ہمدردی کا سلوک کیا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (بخاری) کہ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ وہ خدا تعالیٰ کے رحم کا مستحق نہیں ہوتا۔ پھر فرمایا ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء (ترمذی) کہ اہل زمین پر مہربانی کرو تا اللہ تعالیٰ بھی تم پر رحم فرمائے۔ بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام مخلوق پر شفقت کی ترغیب دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ الخلق عیال اللہ فاحبّ الخلق الی اللہ من احسن الی عیالہٖ (البیہقی) کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کے بچوں کی مانند ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پیارا انسان وہ ہے۔ جو اس کے بچوں پر احسان کرتا ہے۔

اسلام میں منہیات کا اصل

ان احادیث سے اس محبت و ہمدردی کا تصور کیا جا سکتا ہے۔ جو اسلام اپنے سچے پیروؤں کے دلوں میں عام مخلوق بالخصوص انسانوں کے لئے پیدا کرتا ہے۔ اسلام کے رو سے ہر وہ فعل ممنوع ہے۔ جس سے کسی دوسرے کے حقوق تلف ہوتے ہوں اور اسے بلاوجہ اذیت پہونچتی ہو۔ اسلام نے تمام منہیات کی بنیاد اسی اصل پر رکھی ہے۔ کہ ہر عمل جس کے نتیجہ میں روحانی اخلاقی، سیاسی، تمدنی یا جسمانی ضرر پہنچتا ہو اسے ناجائز قرار دیا ہے۔ اسلام نے تجارت کی اجازت دی۔ لیکن سود اور قمار بازی سے منع کر دیا۔ کیونکہ سود وغیرہ سے انسانوں کے تعلقات شفقت منقطع ہو جاتے ہیں اور محبت کی جگہ بغض و عداوت لے لیتے ہیں۔ تجارتوں میں سے بھی ان تمام تجارتوں کو روک دیا۔ جن سے اخلاقی و تمدنی نقصانات پیدا ہوتے تھے۔ اور بعض غیر معمولی حالات میں خاص خاص پابندیاں عائد کر دیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ انسانوں کا ایک ہوشیار اور زیرک طبقہ ساری دولت کو خود سمیٹ لے۔ اور مفلوک الحال لوگوں کو نانِ جویں تک کا محتاج کر دے۔

ایامِ قحط کے بارے میں تاکیدی حکم

اسلام نے ہمیشہ ہی غریبوں اور محتاجوں سے حسن سلوک کی تلقین کی ہے۔ اور جب اسلامی نظام برسر اقتدار ہو۔ تو وہ رعیت کے ہر فرد کے کھانے پینے اور ضروریات زندگی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ صورت نہ ہو۔ تب بھی صاحب ثروت مسلمان غربا کی دستگیری اور ان کی ضروریات زندگی کے پورا کرنے پر مامور ہیں۔ قرآن مجید کی بیسیوں آیات میں یہ ارشاد موجود ہے۔ کہ غریب پروری مومن کا شعار ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کی صفات کے ذکر میں فرماتا ہے ویطعمون الطعام علیٰ حبّہٖ مسکیناً ویتیماً واسیراً کہ وہ مسکینوں۔ یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ اور اپنی ضرورتوں کو پیچھے ڈالتے ہوئے کھانا کھلاتے ہیں۔ جب کسی ملک میں قحط کے آثار نمودار ہوں اور غذا کی قلت ہو جائے۔ تب خصوصیت سے مسلمان کا فرض قرار دیا گیا ہے کہ ہر مسکین و غریب کے کھانے کا انتظام کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فلا اقتحم العقبۃ وما ادراک ما العقبۃ فک رقبۃ او اطعام فی یوم ذی مسغبۃ یتیماً ذا مقربۃ او مسکیناً ذا متربۃ کہ مومن اس بلند مقام کو حاصل کریں کہ وہ غلاموں کو آزاد کرائیں۔ اور قحط و بھوک کے ایام میں یتیم رشتہ دار اور محتاج و مسکین کو کھانا مہیا کریں۔ ان امور کی پابندی سے انسان قرب الٰہی حاصل کر سکتا ہے۔ اور یہ اس کا فرض ہے۔ اس کے بغیر وہ ذمہ داری کو ادا کرنے والا قرار نہیں پا سکتا۔

غلہ روکنے والے کے متعلق احادیث کا فتوے

اس عام اخلاقی اور روحانی تعلیم کے علاوہ اسلام نے یہ بھی حکم دیا ہے۔ کہ ایسے وقت پر مسلمان تاجر کا فرض ہے کہ زیادہ سے زیادہ نفع کی امید میں غلہ کو روک نہ رکھے۔ بلکہ ضرورت مند اصحاب کے پاس فروخت کرے۔ ان میں تقسیم کرے۔ عربی زبان میں تجارتی مقاصد کے پیش نظر اس طرح غلہ کا روکنا احتکار کہلاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ من احتکر فھو خاطئ کہ لوگوں کی ضرورت حقہ کے باوجود غلہ روکنے والا گنہگار ہے۔ پھر فرمایا من احتکر طعاماً اربعین یوماً یرید بہ الغلاء فقد برئ من اللہ وبرئ اللہ منہ کہ جو شخص چالیس دن بھی اس نیت سے غلہ روکتا ہے۔ کہ میں اور مہنگے بھاؤ پر فروخت کرونگا۔ حالانکہ لوگوں کو شدید ضرورت ہے تو ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ بیزار ہے اور اس کا اللہ تعالیٰ سے کچھ تعلق نہ ہوگا لوگوں کی تکلیف کے باوجود اناج کو دبائے رکھنا اسلامی شریعت میں ایسا جرم ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں من احتکر طعاماً اربعین یوماً ثم تصدق بہٖ لم یکن لہ کفارۃ کہ جس نے چالیس دن تک غلہ روک رکھا اور ضرورت مندوں کو نہ دیا۔ اس کے بعد اگر وہ سارا غلہ صدقہ کے طور پر دے دے۔ تب بھی اس کے گناہ کا کفارہ نہ ہو سکے گا۔ (مشکوٰۃ المصابیح باب الاحتکار)

ان احادیث نبویہ سے ظاہر ہے کہ جب ملک میں تنگی ہو۔ اور بنی نوع انسان کے بھوک کا شکار ہو جانے کا خطرہ ہو۔ تو غلہ کو روکے رکھنا خطرناک جرم ہے۔ ایسے وقت میں تاجروں کا بھی فرض ہو جاتا ہے۔ کہ لوگوں کی اس مصیبت سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں۔ اور غلہ کو بند نہ کریں۔ قحط کے ایام کے لئے یہ حکم ہے۔ عام اوقات میں بھی غلہ کو اس کے مہنگے ہونے تک روکنا پسندیدہ نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اس بارے میں ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا گیا کہ:-

"بعض آدمی غلہ کی تجارت کرتے ہیں اور خرید کر اسے رکھ چھوڑتے ہیں۔ جب مہنگا ہو جائے تو اسے بیچتے ہیں۔ کیا ایسی تجارت جائز ہے؟"

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:-

"اس کو مکروہ سمجھا گیا ہے۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا۔ میرے نزدیک شریعت اور ہے اور طریقت اور ہے۔ ایک آن کی بدنیتی بھی جائز نہیں۔ اور یہ ایک قسم کی بدنیتی ہے۔ ہماری غرض یہ ہے کہ بدنیتی دور ہو۔" (الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء۔ فتاوے حضرت مسیح موعود ؑ صفحہ ۱۸۵)

گویا غلہ کی تجارت کا یہ پہلو جب عام حالات میں بھی مکروہ اور ایک قسم کی بدنیتی پر مشتمل ہے۔ تو قحط اور خشک سالی کے ایام میں غلہ کو روک رکھنے کی ممانعت بالکل واضح ہے۔

خلاصۂ بیان

پس اسلامی تعلیم کے رو سے کسی مسلمان کے لئے روا نہیں۔ کہ وہ مالی منفعت کی خاطر بنی نوع انسان کو بھوک سے مرنے دے۔ اور گھر میں غلہ روک رکھے۔ یہ بات اسلامی شریعت کی روح کے منافی اور اس کی نصوص کے صریح خلاف ہے۔ بنی نوع انسان کی ہمدردی اور غربا و مساکین سے شفقت کا سلوک اسلام کا بنیادی حکم ہے۔ اور اسی پر انسانوں کا امن اور آشتی موقوف ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

---

۳۱ مئی ۱۹۴۶ء

بارھویں سال کا وعدہ سو فیصدی مرکز میں داخل کرنے والے احباب کی فہرست ۳۱ مئی کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کی جا رہی ہے۔ کیا آپ نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ فوری توجہ فرمائیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

احمدیہ مشن امریکہ کی پندرہ روزہ تبلیغی رپورٹ

نمائندگان جماعتہائے احمدیہ کا دوسرا اجتماع۔ ڈاکٹر زویمر احمدیہ مشن میں۔ عیسائیت پر احمدیہ لٹریچر کا خاص اثر

(مکرم خلیل احمد صاحب ناصر نمائندہ الفضل مقیم شکاگو کے قلم سے)

کلیولینڈ میں جلسہ

گزشتہ رپورٹ میں شکاگو میں نمائندگان جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے جلسہ کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اسی طرح کا ایک جلسہ گزشتہ اتوار کو کلیولینڈ میں منعقد ہوا۔ کلیولینڈ شکاگو سے کوئی چار سو میل دور ہے۔ اس لئے یہاں کی قریب کی بعض جماعتوں مثلاً ینگس ٹاؤن اور بالٹی مور کے نمائندگان شکاگو نہ آسکے تھے۔ جو یہاں پر جمع ہوگئے۔ الحمدللہ کہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ بعض غیر مسلم بھی آئے۔ نمائندگان کی استقبالیہ تقاریر کے بعد محترم مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ جن میں جماعتوں کو تربیت اور عملی پہلو اور قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ بفضلہ تعالیٰ اختتام جلسہ پر تحریک جدید کے بارہویں سال کے سلسلے میں کلیولینڈ کی جماعت نے تین سو پچاس ڈالر یعنی قریباً ۱۱۶۶ روپے کے وعدے کئے۔ تین دوستوں نے بعیت کی۔ اللہ تعالیٰ استقامت دے۔ آمین۔ ہمارے دوست سید عبدالرحمٰن صاحب کا وعدہ کلیولینڈ کے موجودہ وعدوں کے علاوہ ہے۔ جو اس سے قبل نقد ادا کر چکے ہیں۔ مذکورہ بالا مقامات کے علاوہ بعض ان مقامات کے احباب بھی جو پہلے شکاگو کے جلسے میں بھی شامل ہو چکے تھے۔ اس جلسے میں شریک ہوئے۔ جماعتیں اس امر کی بہت خواہشمند ہیں۔ کہ یہاں مرکز سے اتنے واقفین پہنچ جائیں۔ جو ان مقامات میں مستقل قیام کر کے انہیں دینی تعلیم و تربیت دیں۔ اور اسلامی مسائل سے پوری واقفیت کرائیں۔

ڈاکٹر زویمر اور دوسرے مشنری ہمارے دفتر میں

ہمارا دفتر اگرچہ نسبتاً چھوٹا ہے۔ مگر بفضلہ تعالیٰ شکاگو کے مشہور ترین مقام میں ہونے کی وجہ سے اپنے محل وقوع کے لحاظ سے بہت موزون ہے۔ عیسائی دنیا کے مشہور ترین پادریوں میں سے ڈاکٹر زویمر ہیں جو اس وقت اسلام کے سب سے بڑے دشمنوں میں سے ہیں۔ اور ایک سہ ماہی رسالہ نیویارک سے مسلم ورلڈ کے نام سے نکالتے ہیں۔ کل اچانک ہمارے دفتر میں آئے۔ ڈاکٹر زویمر اب بوڑھے ہو چکے ہیں۔ کوئی اسّی سال کے قریب عمر ہوگی۔ مگر اب بھی عیسائیت کی نمائندگی اسلام کے مقابلے میں کرنے والوں میں سے ہیں۔ ان کی نئی بیوی ان کے ساتھ تھی۔ بہت دیر تک دلچسپ مذہبی گفتگو کرتے رہے۔ خدا کے فضل سے وہ صوفی صاحب کی علمی وقعت اور امریکہ میں ہمارے رسالہ کی آواز کی اہمیت محسوس کرتے ہیں۔ اس سے قبل ریورنڈ ایچ رین ہاٹ (H. Raynhaut) ایک اور عیسائی مشنری بھی دفتر میں آئے۔ اور صوفی صاحب سے مذہبی گفتگو کرتے رہے۔

شکاگو مشن

شکاگو میں اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہفتہ میں تین اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ ایک اجلاس تعلیمی ہوتا ہے۔ جس میں دوستوں کو یسرنا القرآن اور قرآن کریم کے اسباق دیئے جاتے ہیں۔ دوسرا تبلیغی جس میں خدام الاحمدیہ مسائل اسلام پر تقاریر کرتے ہیں۔ ان تقاریر کی تیاری میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔ اور پھر تقاریر کے بعد انہی مسائل پر زیادہ تفصیلی تقریر کی جاتی ہے۔ تیسرے اجلاس میں تربیتی پہلو پر زور دیا جاتا ہے۔ آج کل احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا اس اجلاس میں درس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سن رائز سے حضور کا خطبہ اور الفضل سے دارالامان کی اور سلسلے کی ضروری خبریں سنائی جاتی ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ دوست ذوق و شوق سے ان جلسوں میں آنے شروع ہو گئے ہیں۔ چونکہ خاکسار اپنی تعلیمی مصروفیت کی وجہ سے دوسری مساعی میں زیادہ حصہ نہیں لے سکتا۔ اس لئے صوفی صاحب نے شکاگو مشن کا کام میرے سپرد فرمایا ہے۔ احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ لٹریچر کا اثر عیسائیت پر

یہ ایک حقیقت ہے کہ عیسائیوں کا باخبر حلقہ احمدیت کے دلائل اور احمدیت کی تبلیغی مساعی اور سلسلے کے مدلل اور مسکت لٹریچر کی اہمیت سے مرعوب ہے۔ رسالہ قبر مسیح کا دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے۔ پہلا ایڈیشن ۱۶ صفحے کا تھا۔ اب قریباً پچاس صفحے میں چھپ رہا ہے۔ پہلے ایڈیشن پر ریویو کرتے ہوئے ڈاکٹر زویمر کے رسالہ نے اکتوبر ۱۹۴۵ء میں لکھا تھا کہ:۔

"واقعہ میں اگر یسوع مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور مردوں میں سے دوبارہ جی نہیں اٹھے۔ تو عیسائیت کا دل نکل جاتا ہے"

رسالہ مذکور دریافت کرتا ہے کہ اگر واقعہ صلیب جھوٹ ہے۔ تو اس بات کا کیا جواب ہے۔ کہ عیسائیت کے ذریعہ اس قدر بھلائی دنیا میں پھیلی کیا ایک جھوٹا عقیدہ اس قدر بھلائی پھیلا سکتا ہے، مگر عیسائی تبصرہ نگار کا یہ خیال کہ عقیدہ کفارہ نے دنیا کو کوئی بھلائی دی ہے۔ بالکل بودا اور بلا ثبوت ہے۔ اس بھیانک خیال نے دنیا کو صرف نقصان ہی نقصان پہنچایا ہے۔ وہ فائدہ جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کی سچی تعلیم سے دنیا کو ملا۔ اسے عقیدہ کفارہ کی طرف منسوب کرنا محض دھوکہ دہی ہے۔ انبیاء جو تعلیم ازلی سرچشمہ صداقت سے لاتے ہیں۔ وہ توبیشک فائدہ بخش ہوتی ہے۔ اور قرآن کریم نے ان کتب قیمہ کی تعلیموں کا جامع احاطہ کیا ہے۔ مگر عقیدہ کفارہ سے کسی فائدہ کا امکان دعویٰ بلا دلیل ہے۔

کتاب کے دوسرے ایڈیشن کا مسودہ پروفیسر چارلس بریڈن نے جو نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کی مشہور شخصیت ہیں دیکھا ہے۔ یہ وہی یونیورسٹی ہے۔ جس میں خاکسار داخل ہوا ہے۔ پروفیسر بریڈن رسالہ مذکور پر ریویو کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"صوفی صاحب نے کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں مزید مواد جمع کر کے اپنے دعویٰ کو مزید ٹھوس طاقت پہنچائی ہے۔ حضرت مسیحؑ کے واقعہ صلیب کے بعد ہندوستان اور تبت کے سفر پر مزید روشنی ڈالنے کے علاوہ بعض بدھ ازم کے ماخذوں کو بھی اپنی تائید میں پیش کیا ہے۔ کہ بدھ ازم اور عیسوی تعلیم کی مشابہت اس امر کی دلیل ہے۔ کہ بدھ ازم حضرت مسیح کی تعلیم کی ہی دوسری شکل ہے۔ دیکھنا یہ ہے۔ کہ اب بدھ عالم اس کے متعلق کیا کہتے ہیں۔

پروفیسر بریڈن تاریخ ادیان کے پروفیسر ہیں۔ آپ کا ایک مضمون "بائیبل کے متعلق بعض موجودہ مسلمانوں کا نقطۂ نظر" کے عنوان سے پینسلوینیا امریکہ کے رسالہ "کروزر کوارٹرلی" میں گزشتہ جولائی میں چھپا تھا۔ اب اس کو الگ پمفلٹ کی صورت میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ جس سے مضمون کی اہمیت ظاہر ہے۔ اس مضمون میں جناب صوفی صاحب کی کتاب لائف آف محمدؐ میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیوں کے حصے پر خاص طور پر توجہ کی ہے۔ اس موضوع پر حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب اور جناب مولوی محمدؐ دین صاحب سابق مبلغ امریکہ کے مضامین بھی چھپ چکے ہیں۔ رسالہ مذکور میں ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور ہمارے نقطۂ نگاہ کو اپنے الفاظ میں بیان کر کے لکھا ہے۔ کہ یہ امر دلچسپی کا موجب ہوگا۔ کہ عیسائیت کا وہ طبقہ جو انجیل کو لفظاً صحیح سمجھتا ہے۔ ان دلائل کے متعلق کیا رائے رکھتا ہے۔

کولمبیا یونیورسٹی کے رسالہ دی ریویو آف ریلیجن نے اپنی تازہ اشاعت ماہ مارچ ۱۹۴۶ء میں "Among The Periodicals" کے مستقل عنوان کے ماتحت آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی کتاب "حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمدؓ" کا ذکر کیا ہے۔ جو رسالہ مسلم سن رائز کی دو قسطوں میں شائع کی گئی تھی۔

درخواست دعاء

احباب سے امریکن مشن کی ترقی اور کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعاء کی درخواست ہے۔ جناب صوفی صاحب شائع ہونے والے لٹریچر کی تیاری کے آخری مراحل میں ہیں۔ اس کے بعد دورہ پر جائیں گے۔ احباب کامیابی کے لئے خاص دعا فرمائیں۔

نقشہ بیعت اندرون ہند بابت اپریل ۱۹۴۶ء

اپریل ۱۹۴۶ء میں کل ۱۹۳ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ مارچ ۱۹۴۶ء میں نومبایعین کی تعداد ۲۱۹ تھی۔ اپریل کی بیعت میں کمی اس لئے ہوئی ہے کہ اس مہینہ میں ضلع گورداسپور۔ حلقہ حیدرآباد دکن۔ حلقہ بنگال و آسام اور حلقہ سندھ میں رفتار بیعت مارچ کی نسبت بہت گر گئی ہے۔ سابقہ مہینہ میں ان حلقوں کی بیعت علی الترتیب ۵۶ - ۳۱ - ۲۳ - اور ۲۶ تھی جو اس مہینہ میں ۱۳ - ۴ - ۳ - اور ۵ ہے۔ ان حلقوں کو چاہیئے کہ خاص جدوجہد کرکے رفتار بیعت کو ترقی دیں۔

دس فیصدی یعنی ۷۹ جماعتوں میں سے جن کا نقشہ درج ذیل ہے۔ قادیان۔ شکار۔ بھینی بانگر۔ شاہ پور۔ لاہور۔ گنج۔ دہلی۔ کلکتہ۔ کراچی۔ امرتسر۔ سونگڑہ۔ کنانور۔ یادگیر۔ مجوکہ۔ پشاور چارکوٹ۔ کہنہ پور میں صرف چند ایک بیعتیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے باقی کسی جماعت میں بیعت نہیں ہوئی۔ حالانکہ یہ ساری جماعتیں تعداد افراد کے لحاظ چوٹی کی جماعتیں ہیں۔ اور ہر مہینہ ان جماعتوں کو نقشہ کے ذریعہ یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ انچارج دفتر بیعت قادیان

نقشہ بیعت اندرون ہند از یکم تا ۳۰ شہادت ۱۳۲۵ھش

اس میں دس فیصدی جماعتوں کی بیعت دکھائی گئی ہے

نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت
قادیان	۶	کرڈاپل اڑیسہ	x	کراچی	۱
لاہور	۸	کھاریاں ضلع گجرات	x	ونجواں گورداسپور	x
کریام	x	دھرم کوٹ بگہ		فیروز پور	x
دہلی	۱	ضلع گورداسپور	x	سامانہ محمود پور پٹیالہ	x
سیالکوٹ	x	پراونشل بنگال	۳	غوث گڑھ ماچھی والا	x
حیدرآباد دکن	x	گنج مغلپورہ لاہور	۱	بہاولپور	x
				کوئٹہ	x
کلکتہ	۱	پاڑی پور چک امرچ کشمیر	۶	کپورتھلہ	x
کیرنگ اوڑیسہ	x	رشی نگر کشمیر	x	چانگریاں ہانگا سیالکوٹ	x
ناسنور کشمیر	x	دانہ زیدکا سیالکوٹ	x	انگٹ اونچے گوجرانوالہ	x
شکار گورداسپور	۲	دوالمیال ضلع جہلم	x	عزیزپور ڈگری سیالکوٹ	x
گٹھالیاں سیالکوٹ	x	چک سکندر گجرات	x	چونڈہ سیالکوٹ	۷
ننگل کلاں گورداسپور	x	سڑوعہ ضلع ہوشیارپور	x	لالہ موسیٰ گجرات	x
ادرحمہ سرگودھا	x	گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ	x	کہنہ پور کشمیر	۲
تلونڈی جھنگلاں گورداسپور	x	سید والہ ضلع شیخوپورہ	x	محمد آباد اسٹیٹ سندھ	x
امرتسر	۲	شاہدرہ لاہور	x	خانوالی - میانوالی	
سونگڑہ اڑیسہ	۱	جہلم	x	کوٹ باجوہ سیالکوٹ	x
بستی رنداں ڈیرہ غازیخاں	x	بمبئی	x	شاہ پور امرگڑھ گورداسپور	۵
محمود آباد جہلم	x	کھیوہ کلاس والہ ضلع سیالکوٹ	x	چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ	x
گولیکی گجرات	x	یادگیر	۱	ملتان	x
کنانور مالابار	۱	بھیرو چیچی گورداسپور	x	ناصر آباد سندھ	x
بھینی بانگر گورداسپور	۳	گجرات	x	بنگال اڑیسہ	x
چارکوٹ کشمیر	۴	کوٹ قیصرانی		مجوکہ سرگودھا	۲
اٹھوال گورداسپور	x	ڈیرہ غازیخاں	x	پشاور	۱
موسیٰ بنی مائنز	x	کاٹھ گڑھ ہوشیارپور	x		x

جماعتیں سالانہ تبلیغی رپورٹیں بھجوائیں!

سیکرٹریان تبلیغ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا سال اپریل میں ختم ہوچکا ہے۔ اور تبلیغی کارگزاری کی سالانہ رپورٹ نظارت کی طرف سے بھجوائی جائے گی۔ براہ مہربانی تمام جماعتیں اپنی اپنی تبلیغی کارگزاری کے مختصر کوائف بھیج دیں۔ تا نظارت کی طرف سے ارسال کی جانے والی رپورٹ میں شامل کی جا سکیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

عہدہ دار صاحبان و دیگر احباب جماعت اور توسیع تعلیم

صوبہ پنجاب۔ سرحد اور دہلی کی کل ۶۶۹ جماعتوں میں سے صرف ۳۲۹ جماعتوں کی طرف سے توسیع تعلیم کے اعداد و شمار ابھی تک موصول ہوئے ہیں۔ ان ۳۲۹ میں سے صرف ۱۰۸ جماعتوں کی طرف سے براہ راست اور باقی ۲۲۱ جماعتوں کے اعداد و شمار انسپکٹران توسیع تعلیم کے ذریعہ حاصل ہوئے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ۳۴۰ جماعتوں کی طرف سے ابھی تک مطلوبہ اعداد و شمار وصول نہیں ہوئے ہیں۔ انسپکٹران توسیع تعلیم نے اپنے دوروں میں بعض مرکزی مقامات کے عہدہ داروں کے سپرد یہ کام کیا تھا کہ وہ گرد و نواح کی جماعتوں (۱۸۷) کے اعداد و شمار حاصل کرکے دفتر کو بھیج دیں۔ اور ان عہدہ دار صاحبان نے ایسا کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا۔ لیکن ان ۱۸۷ جماعتوں کے اعداد و شمار بھی ابھی تک موصول نہیں ہوئے۔ ان حالات میں عہدہ دار اصحاب سے بالخصوص اور دیگر احباب کرام سے بالعموم گذارش ہے کہ وہ توسیع تعلیم کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ تاکہ اس کے متعلق جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منشاء اور خواہش ہے وہ جلد از جلد پوری ہو۔ ناظر تعلیم و تربیت

محمد اکبر علی صاحب کے متعلق اعلان

محمد اکبر علی صاحب وطن محلہ ککے زئیاں بٹالہ ضلع گورداسپور نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ امرتسر میں سیڈری فیکٹری میں ملازم تھے۔ پھر وہاں سے چھوڑ کر کسی اور جگہ چلے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آجکل لاہور ہیں۔ اعلان ہذا کو اگر محمد اکبر علی صاحب خود پڑھیں۔ تو وہ چند یوم کی رخصت لے کر بغرض انٹرویو دفتر تحریک جدید میں بہت جلد پہنچ جائیں۔ اور اگر کوئی دوست ان کا موجودہ پتہ جانتے ہوں۔ تو خاکسار کو ان کے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ انچارج تحریک جدید

موضع بھیرو چیچی میں تبلیغی جلسہ

۳۰ مئی ۱۹۴۶ء بروز جمعرات موضع بھیرو چیچی میں تبلیغی جلسہ قرار پایا ہے۔ جس میں مرکز سے مبلغین شمولیت کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ مضافات کی جملہ جماعتوں کے احباب کو چاہیئے کہ خود بھی کثرت سے شامل جلسہ ہوں۔ اور غیر احمدی رشتہ داروں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک کریں۔ جلسہ صبح دس بجے سے پانچ بجے شام تک ہوگا۔

انچارج مقامی مرکزی تبلیغ

درجہ علیمہ کا امتحان

درجہ علیمہ کے امتحان میں شامل ہونے والی طالبات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا امتحان جو پندرہ ۱۵ جون کو شروع ہوگا اس کا ڈیٹ شیٹ حسب ذیل ہے۔

۱۵ جون	ادب الف	۱۸ جون	تصوف
۱۶ "	" ب	۱۹ "	کلام
۱۷ "	تاریخ		

سیکرٹری امتحان کمیٹی

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۲۵۵ منکہ غلام احمد ولد میاں خوشی محمد صاحب قوم دراوڑ پیشہ طالب علم واقف زندگی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دار السعتہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ مجھے دفتر تحریک جدید کی طرف سے الاؤنس ۳۰/- روپے بطور گزارہ ملتے ہیں۔ اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد:۔ غلام احمد واقف زندگی۔ مولوی فاضل دار الواقفین گواہ شد:۔ رشید احمد چغتائی۔ گواہ شد ملک نذیر احمد ریاض۔ گواہ شد:۔ محمد یعقوب خان:۔

۹۲۵۱ منکہ عبد الرحمن خان ولد مندل خان قوم راجپوت پیشہ زمیندار کی عمر ۷۷ سال بیعت ۱۹۰۰ء ساکن سڑوعہ ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد غیر منقولہ ۱۲۵ کنال ۵ مرلے پروٹے کا عذرات پٹواری ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ترکہ میں ثابت ہو تو اس کے دسویں حصے کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ متصور ہو۔ العبد:۔ عبد الرحمن بقلم خود۔ گواہ شد:۔ مجو خان امیر جماعت احمدیہ سڑوعہ گواہ شد:۔ ملک مہر الدین موصی!

۹۲۶۹ منکہ سید عمر شاہ ولد سید حبیب شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی محلہ مسجد مبارک قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں میرا گزارہ اس وقت ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ ۔/۔ ہے۔ میں اپنی اس آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ کمی بیشی جائداد و آمد کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ العبد:۔ سید عمر شاہ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ مرزا نذیر علی۔ گواہ شد محمد یوسف آفندی

۹۲۵۰ منکہ رکن الدین بھویاں ولد غلام مولیٰ بھویاں صاحب قوم احمدی پیشہ زراعت عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن لشنو پور ڈاکخانہ تیون ضلع ٹپرہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا موروثی جائیداد جو والد صاحب مرحوم کی طرف سے دستیاب ہوا ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ایک مکان رہائشی خام جو 1/2 کانی زمین میں واقع ہے۔ قیمتی ۱۰۰/- اور 1/2 ۱ کانی زمین زرعی قیمتی ۔/۳۰۰ ایک باغ 1/2 ۴ کانی زمین میں قیمتی ۳۰۰/- کل ۷۰۰/- روپے کے 2/3 حصے کا مالک ہوں۔ اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد:۔ رکن الدین موصی بحروف انگریزی گواہ شد:۔ سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال گواہ شد نذیر علی بھویاں

۹۲۶۴ منکہ صفیہ بیگم زوجہ چوہدری ناصر احمد صاحب قوم زمیندار عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۱۷ چھور ڈکھ برانچ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اپنے خاوند سے مہر وصول کر چکی ہوں۔ زیور فروخت کر دیئے ہوئے ہیں۔ میری جائیداد صرف یہی ایک ہزار روپیہ نقد ہے میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ الامتہ صفیہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر نور احمد والد موصیہ گواہ شد:۔ منیر احمد متعلم مدرسہ احمدیہ

۹۲۶۳ منکہ شریف بیگم زوجہ قاضی محمد صادق صاحب کیپ میکر قوم سید عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال منٹگمری بر مکان سید محمد علی شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ میرے پاس دو زیور طلائی ہیں۔ جن کا وزن ۸ ماشہ ہے۔ اس کے آٹھویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر ایک ہزار تھا۔ جس میں سے قریباً ۵۵۰/- روپیہ کا زیور اور کپڑا بوقت شادی مجھے دیا گیا۔ جو کہ بوجہ قحط سالی و کثیر العیالی زیورات بک گئے۔ اب میرے خاوند کے ذمہ بقایا ۴۵۰/- روپے ہے۔ میں اس کے بھی 1/8 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ الامتہ:۔ شریف بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم امام مسجد منٹگمری۔ گواہ شد:۔ محمد یوسف علی مدرس موصی ۲۱۲۶ منٹگمری

۹۲۶۲ منکہ شریفاں بیگم زوجہ ماسٹر غلام یاسین صاحب قوم جٹ عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن قادیان دار البرکات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میرا حق مہر سو روپیہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں اس کے 1/4 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری زندگی میں یا بعد وفات کوئی اور جائداد میری ثابت ہو تو اس پر بھی یہ حالت حاوی ہو گی۔ اس وقت زیور وغیرہ کوئی نہیں۔ الامتہ شریفاں بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ غلام باری مولوی فاضل واقف تحریک جدید گواہ شد۔ غلام یاسین انسپکٹر بیت المال

۹۱۶۶ منکہ بڈھائی زوجہ مولوی محمد عبد اللہ صاحب قوم بانگر عمر بچاس سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن ادیچے مانگٹ ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۲/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر ۵۰/- روپے جو ابھی تک ذمہ خاوند ہیں۔ نیز میرے خاوند نے پچاس روپے نقد دیئے ہیں۔ کل ۱۰۰/- کے 1/3 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں مرض ... کے مریض سستی کاہلی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ۸/- چھ ماشہ ۵/- تین ماشہ ۳/-
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

گڈن کے آئیل ملز (کوہلو)

آئیل فلٹر پریس
جو کم وقت میں زیادہ اوسط نکالنے میں مقبول عام ہیں
دلنوٹ، خط وکتابت انگریزی یا اردو میں صاف اور خوشخط کریں
دلنوٹ، لیڈ جک۔ ڈائی پریس۔ موٹر لفٹنگ بھی دستیاب ہوسکتی ہیں۔ ملنے کا پتہ:-
ایم۔ احمد الدین اینڈ برادرز (رجسٹرڈ) حسین پورہ امرتسر

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پلیسن مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچ تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور رانگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں!

منیجر

کروں گی۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ بیڈھائی موصیہ
گواہ شد:- مولوی محمد عبد اللہ خاوند موصیہ
گواہ شد:- چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

۸۲۹۶ منکہ دیوان ولد احمد قوم مان جٹ پیشہ زمیندار عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۰۵ء ساکن تلونڈی جھنگلاں ڈاکخانہ قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ ماہ ۔۔۔ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد دس روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ یا مرنے پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد دیوان موصی نشان انگوٹھا
گواہ شد۔ محمد رمضان تلونڈی جھنگلاں

اطبا اور ڈاکٹر

موسم گرما کو انسانی زندگی کیلئے بیحد خطرناک سمجھتے ہیں۔ انکی رائے ہے۔ کہ گرمی کی زیادتی کی وجہ سے روح بہت زیادہ فرح ہوتی ہے اور جسم کی وہ رطوبت خشک ہونے لگتی ہے جس پر انسانی زندگی کا دارومدار ہے نیز دل کی حرکت بیحد کمزور اور جگر میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔ اور کئی مہلک اور خوفناک بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں موسم گرما کے ان خوفناک اثرات کو دیکھتے ہوئے قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آخر اس جہنمی موسم سے جسم کو کیونکر محفوظ رکھا جائے۔ اس سوال کا جواب رئیس الاطبا حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ کی مشہور ومعروف دوا

”ٹھنڈک“

ہے۔ جو ایسے قیمتی اجزا سے تیار کی گئی ہے جو طبیعت کو مدافعت کی قوت بخشتے ہیں اور انسان کو اس قابل بنا دیتے ہیں کہ ناگہانی طور پر اگر کوئی موسمی خطرہ پیش آجائے۔ تو طبیعت اس کا مقابلہ کر سکے اس کے علاوہ اس کے قیمتی اجزاء جسم کو حرارت کی زیادتی اور لو لگنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ”ٹھنڈک“ دل ودماغ کو قوی بنانے کے علاوہ انسان کو ہر قسم کی امراض متعلقہ موسم گرما سے باذن اللہ محفوظ رکھتی ہے۔ قیمت خوراک تین ہفتہ تین روپے ۱۲/ دو ہفتہ دو روپے علاوہ محصول ڈاک
منیجر دواخانہ مرہم عیسیٰ رجسٹرڈ
دہلی دروازہ لاہور سے طلب فرمادیں۔

دس انگریزی تبلیغی کتابیں تین روپیہ میں

اسلامی اصول کی فلاسفی مجلد	۱-۴-۰
پیارے امام کی پیاری باتیں	۱-۰-۰
نماز مترجم باتصویر	۰-۴-۰
پیغام صلح ودیگر مضامین	۰-۴-۰
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر کارنامے	۰-۴-۰
دنیا کا آئندہ مذہب	۰-۴-۰
آسمانی پیغام	۰-۴-۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	۰-۴-۰
نظام نو دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ	۰-۴-۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپے کے انعامات	۰-۲-۰

جملہ دس کتابوں کا سیٹ معہ ڈاک خرچ تین روپے میں پہنچا دیا جائے گا۔
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اعلان

قادیان کے مختلف محلوں میں قابل فروخت قطعات اراضی موجود ہیں۔ جائداد کی خرید اور فروخت کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں:-
خاکسار
چوہدری حاکم دین مختار سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیان

ضرورت رشتہ

سید خاندان کی ایک لڑکی جسکی عمر ۱۶ سال تعلیم عربی۔ اردو اور قدرے انگریزی ہے۔ عمدہ صلاحیت امور خانہ داری سے واقف ہے کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا تعلیمیافتہ برسر روزگار ہو۔ سید اور تجارت پیشہ کو ترجیح دیجائیگی۔ ضرورتمند اصحاب خط وکتابت مندرجہ ذیل پتہ پر فرمائیں۔
حکیم شاہنواز مطب لوازی کھر ضلع انبالہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۲۷ مئی۔ آج سردار پٹیل نے گاندھی جی سے ملاقات کی۔ اور اس کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ کلکتہ روانہ ہو گئے۔

لاہور ۲۷ مئی۔ کل لاہور کے سکھوں نے دیوان میں یہ ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ وزارتی وفد نے جو سکیم پیش کی ہے اس میں سکھوں کی امنگوں کی کوئی پروا نہیں کی گئی وفد نے پنجاب میں پاکستان بنا کر سکھوں کو مسلمانوں کے رحم پر چھوڑ دیا ہے۔ ان حالات میں سکھ کسی صورت میں بھی سکیم کو قبول نہیں کریں گے۔

دہلی ۲۷ مئی۔ ۱۱-۱۲ جون کو جمعیۃ العلماء ہند کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ منعقد ہو گا جس میں وزارتی وفد کی سکیم اور فلسطین کے بارے میں غور کیا جائے گا۔

کلکتہ ۲۷ مئی۔ کل کلکتہ کے میمن بیوپاریوں نے وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی کو ٹی پارٹی دی۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے سہروردی صاحب نے کہا۔ کہ اب ۱۹۴۳ء کی مشکلات کا بنگال کو سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

دہلی ۲۷ مئی۔ ریاستی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ سرینگر کے جن علاقوں میں مار دھاڑ کی گئی ہے ان میں تعزیری پولیس بٹھا دی گئی ہے۔

واشنگٹن ۲۶ مئی۔ ایرانی سفیر متعینہ امریکہ نے ایک بیان میں کہا کہ آذربائیجان میں جو کچھ ہو رہا ہے برطانیہ اس کی صحیح نوعیت سے آگاہ نہیں ہے۔ آذربائیجان کا فساد بہت جلد ترکی اور عراق کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیگا۔ جس سے مشرق وسطےٰ کے سارے علاقہ کی صورت حالات مخدوش ہو جائے گی۔

امرتسر ۲۶ مئی سپیشل مجسٹریٹ نے سات ہندوؤں کو سشن سپرد کر دیا ہے۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے جنڈیالہ گورو کے فرقہ وارانہ فساد میں ایک مسلمان کو قتل کر دیا تھا۔

شملہ ۲۶ مئی۔ برطانوی مشن کے سٹاف کے ایک ممبر میجر وائٹ نے مسٹر جناح سے ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔ نیز مشن کی طرف سے ایک خط انہیں دیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلم لیگی نمائندوں نے جن امور کی وضاحت کرنے کا مطالبہ کیا تھا انہیں کے متعلق اس خط میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ہربرٹ موریسن کے دورہ امریکہ کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ ہندوستان کو جرمنی کے علاقہ کے لئے منظور شدہ اناج سے دوگنا اناج حاصل ہو سکے گا۔ اس اناج کی مقدار کا فیصلہ فوڈ بورڈ کی میٹنگ میں ہو گا۔

کلکتہ ۲۶ مئی۔ حکومت بنگال نے متوسط اور کم درجہ کے لوگوں کے لئے کلکتہ میں لنگر کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

یروشلم ۲۶ مئی۔ صدر ٹرومین نے ایک تار کے ذریعہ امیر عبداللہ والئ شرق اردن کو یقین دلایا ہے کہ عربوں اور یہودیوں سے مشورہ کئے بغیر فلسطین کے آئین میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ نیز اس سلسلے میں شرق اردن کی حکومت سے بھی مشورہ کیا جائے گا۔

دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ عارضی حکومت جون کے تیسرے ہفتے میں مرتب کر لی جائے۔ اور اسے ان عناصر کی امداد سے مکمل کیا جائے جو تعاون پر آمادہ ہوں۔ امید کی جاتی ہے کہ ۱۰ جون تک کانگرس اور مسلم لیگ کی طرف سے آخری اور قطعی جواب موصول ہو جائے گا۔ اس لئے وزارتی مشن جون کے وسط میں لنڈن روانہ ہونے سے قبل اپنے فیصلے کا اعلان کر دے گا۔ مشن اپنی تجاویز میں کوئی ترمیم کرنے پر اس وقت تک بالکل آمادہ نظر نہیں آتا۔ جب تک کہ لیگ اور کانگرس کی طرف سے مشترکہ طور پر کسی تبدیلی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے راشٹریہ سوایم سیوک سنگھ کے رضاکاروں کو جسمانی ورزش اور پریڈ کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ صورت حالات نا حال نازک ہے متعدد اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ آج صبح خشت باری اور چھرا گھونپنے کی پھر بعض واردات رونما ہوئیں۔ کرفیو آرڈر بدستور نافذ ہے۔ صرف اس کے اوقات میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔

کلکتہ ۲۶ مئی کوسی پور کے سرکاری گودام میں سے ڈیڑھ لاکھ من چاول پراسرار طور پر گم ہو گیا ہے یہ انکشاف سٹاک کا جائزہ لیتے وقت ہوا ہے۔

سری نگر ۲۶ مئی۔ کشمیر میں ابھی تک حالات پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ بعض مقامات پر بجلی اور ٹیلیفون کی تاروں کو منقطع کرنے کی پھر کوشش کی گئی۔ غیر سرکاری اندازے کے مطابق اس وقت تک ایک درجن سے زیادہ اشخاص ہلاک اور پچاس مجروح ہو چکے ہیں۔ ۲۷۴ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ حکومت کی جابرانہ پالیسی کے خلاف ایک جلوس نکالا گیا تھا جس میں زیادہ تر عورتیں شامل تھیں۔ اس جلوس پر پولیس نے گولی چلا دی جس کے نتیجہ میں تین عورتیں اور دو مرد ہلاک ہو گئے اور متعدد شدید زخمی ہوئے۔

لنڈن ۲۶ مئی۔ ماسکو ریڈیو نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ روس بہت سے سابق جرمن افسروں کو اپنی فوج میں بھرتی کر رہا ہے۔

یروشلم ۲۶ مئی۔ فلسطین کی مجلس عاملہ کے صدر نے ایک بیان میں کہا کہ سارے شام اور لبنان میں ایک خفیہ فوج منظم کی گئی ہے۔ جو فلسطینی عربوں کی مدد کے لئے فلسطین میں داخل ہونے کے لئے تیار رہے۔

لاہور ۲۶ مئی۔ سونا ۱۰۵ روپے چاندی ۱۸۵ روپے/ پونڈ ۶/۷ روپے

امرتسر ۲۶ مئی۔ سونا ۱۰۴/۱۲ روپے۔

لاہور ۲۶ مئی۔ حکومت پنجاب نے اخبارات کو تنبیہ کی ہے کہ اگر آئندہ انہوں نے فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے مضامین شائع کئے تو ان سے بھاری ضمانتیں طلب کر لی جائیں گی یا انہیں حکم دیا جائیگا کہ مضامین اشاعت سے قبل سنسر کرائے جائیں۔

دہلی ۲۷ مئی۔ آج صبح بعض چھوٹی ریاستوں کے حکمرانوں نے وزارتی وفد کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ اور سکیم آزادی کی وہ تجاویز جو ریاستوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی بعض مبہم شقوں کی وضاحت چاہی۔

گوہاٹی ۲۷ مئی۔ آسام کے وزیر اعظم مسٹر باردولائی نے برطانوی کمشن کی تجاویز پر اظہار رائے کرتے ہوئے کہا کہ ان تجاویز سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ وعدے جو برطانیہ نے ہندوؤں سے کئے تھے ان کا پاس نہیں کیا گیا۔ اور آزادی کے اصول کے خلاف کئی باتیں کی گئی ہیں۔

کلکتہ ۲۷ مئی۔ بنگال کے وزیر اعظم مسٹر ایم۔ ایچ سہروردی نے مشن کی تجاویز پر اظہار رائے کرتے ہوئے کہا۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کی سیاسی الجھن صرف پاکستان کے ذریعے ہی دور ہو سکتی ہے۔ اس لئے مجھے ان تجاویز کے متعلق مایوسی ہے۔